السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

وہ جگہ جو نماز پڑھنے کے لیے وقف کردی گئی ہو اور جس پر زمانہ دراز سے نماز پڑھی جاتی ہے۔ (یعنی وہ مسجد ہے) اس کو توڑ کر اس پر دکانیں بنوانا اور پھر ان دکانوں پر مسجد تعمیر کرنا مذہب اسلام میں جائز ہے یا نہیں، یہ دکانیں کرایہ پر دی جاتی ہیں، جس میں غیر مذہب کے لوگ خرید و فروخت کرتے ہیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو مکان شرعی مسجد بن جائے اس پر دکانیں یا (سوائے سجدہ گاہ کے) اور کچھ بنانا جائز نہیں۔

وَأَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلَّهِ (فتاویٰ ثنائیہ جلد اول ص ۳۸۰)

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02